



محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نکاح متہ کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح متہ یا اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص کسی مسلمان یا پھر کتابی عورت سے مقررہ مدت تک کے لیے شادی کرے۔ وہ اس طرح کہ اس میں پانچ دن یا دو ماہ یا پھر ماہ یا کچھ سال مدت مقرر کی جائے جس کی ابتداء اور انتہاء دونوں معلوم ہوں اور اسے کچھ تھوڑا سا مہر بھی ادا کیا جائے اور مقرر کردہ مدت ختم ہو جائے تو وہ عورت اس شادی سے نکل جائے۔ نکاح کی یہ قسم فحشہ کے سال تین دن کے لیے جائز کی گئی تھی بعد میں اس سے منہج کر دیا گیا اور قیامت تک حرام کر دی گئی۔ [1]

اور یہ حرام اس لیے بھی ہے کہ بیوی سے تو معاشرت اور بود و باش ایک لمبے عرصے تک ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"وَعَايِرُوهُنَّ بِأَنْفُسِكُمْ"

"اور ان عورتوں سے لچھے اور احسن انداز میں بود و باش اختیار کرو۔" [2]

اور نکاح متہ میں اس سے یہ معاشرت لمبی مدت تک نہیں اور پھر یہ بھی ہے کہ بیوی کو بھی شرعی طور پر بیوی اور زوجہ کا نام دیا جاتا ہے اور اس کی صحبت بھی ہمیشہ اور لمبی ہوتی ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہوا ہے۔

"وَأَسْأَلُ ابْنِي يُبُولُ كَمَا يَبُولُ ابْنُكَ" (یعنی صرف ان سے تم اپنی شہوت پوری کر سکتے ہو)۔ [3]

اور نکاح متہ والی عورت شرعی بیوی نہیں اس لیے کہ اس کا باقی رہنا موقت اور تھوڑی سی مدت کے لیے ہے پھر یہ بھی ہے کہ بیوی تولپنے خاوند کی وارث ہے اور خاوند بیوی کا۔ اس کی دلیل یہ آیت ہے۔

"أَوْ جَوْكُهَا يَتَّحِدُ بِهَا لِرَبِّهَا إِنْ كَانَتْ بَرًّا لِّوَالِدَئِهَا" (جو کچھ تمہاری بیویاں بھوڑیں اگر ان کی اولاد نہ ہو تو تمہارے لیے نصف ہوگا)۔ [4]

لیکن نکاح متہ والی عورت وارث نہیں بنتی کیونکہ یہ عورت مرد کے ساتھ تھوڑی سی مدت گزارنے کی وجہ سے اس کی بیوی ہی نہیں بنتی۔

لہذا اس بنا پر نکاح متہ زنا شمار ہوگا اگرچہ مرد اور عورت دونوں اس پر رضا مند بھی ہوں اور مدت بھی لمبی ہو جائے اور مہر بھی ادا کر دیا جائے۔ اس نکاح کی اباحت شریعت اسلامیہ میں فحشہ کے علاوہ نہیں ملتی جہاں پر بہت سارے نئے مسلمان بھی جمع تھے کہ جن کے مرتد ہو جانے کا بھی خوف تھا کیونکہ وہ جاہلیت میں زنا بدکاری کے عادی تھے تو ان کے لیے صرف یہ نکاح تین دن تک کے لیے مباح کیا گیا اور اس کے بعد قیامت تک کے لیے حرام قرار دے دیا گیا۔ (شیخ محمد المنجد)

[1] - مسلم 1405 - کتاب النکاح: باب المتعہ و بیان النہایۃ 55/4 دار قطنی 258/3 - بیہقی 204/7 ابن ابی شیبہ 292/4 -

[2] - النساء: 19 -

[3] - المؤمنون: 6 -

[4] - النساء: 12 -

## [فتاویٰ نکاح و طلاق](#)

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 147

محدث فتویٰ

